از عدالتِ عظمیٰ

ایس ایچ۔ ملک راج

بنام

ایس ایچ۔ سندر داس و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 11 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

آرڈر 21 قاعدہ 32 (2)- عمل درآمد میں سول کورٹ کی طرف سے دیا گیا لازمی حکم امتناعی نامہ -کا نفاذ- قرار پایا کہ: چونکہ بعد میں جائیدادوں کو تقسیم کرنے کا حتمی ڈگری نامہ منظور کیا گیا ہے، فریقین اسی کے پابند ہیں- حتمی ڈگری تحت آنے والی زمینوں کے حوالے سے کوئی دوسری کارروائی بند رہے گی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر۔3045-46، سال 1983۔

سی۔ایم۔ نمبر 3431، سال 1980 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ آئی۔ڈی۔1 کے فیصلے اور حکم سے۔

شیو پوجن سنگھ اپیل کنندہ کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے جی ایل سنگھی، راجندر سچیر اور آر سی پاٹھک۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ اپیلیں دہلی عدالت عالیہ کے 9 دسمبر 1980 کے سول نظر ثانی نمبر 80/923 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ جن حقائق پر اختلاف نہیں ہے وہ یہ ہیں کہ اپیل کنندہ کو وزیر پور، کوٹلہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مبارک پور، نئی دہلی میں واقع 384 مربع گز کے پلاٹوں، جن کی تعداد 32، 33 اور 35 ہے، کے قبضے میں شامل کیا گیا تھا۔ ویملا دیوی، تیسری مدعاعلیہ۔ اس نے مدعاعلیہ کے خلاف حکم امتناعی کے لیے سول مقدمہ دائر کیا تھا۔ بالآخر، حکم امتناعی دینے والی ٹرائل کورٹ کا ڈگری حتمی ہو گیا۔ اس دوران، اپیل کنندہ کے ساتھ ساتھ مدعاعلیہ نمبر 1 اور 2 میں سے ہر ایک نے جائیداد کا ایک تہائی حصہ خریدا ہے۔ نتیجتاً، تقسیم اور اس پر علیحدہ قبضہ کے لیے مقدمہ نمبر 73/27 دائر کیا گیا۔ ابتدائی ڈگری نامہ 24 ستمبر 1974 کو دیا گیا اور اس کا حتمی ڈگری نامہ 22 مئی 1980 کو منظور کیا گیا۔ اس طرح فریقین کے حقوق طے کیے گئے یعنی اپیل کنندہ اور مدعاعلیہ نمبر 1 اور 2 سول عدالت کے ذریعے دیے گئے حتمی ڈگری مطابق زمین کی کل حد میں ہر ایک کا ایک تہائی حصہ حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

ان حقائق کے پیش نظر، سینئر وکیل، شری راجندر سچیر اور شری جی ایل سنگھی نے کہا ہے کہ اپیلیں بے نتیجہ ہو گئی ہیں۔

اس مرحلے پر یہ ذکر کیا جا سکتا ہے کہ یہ اپیل مجموعہ ضابطہ دیوانی کے آرڈر 21 قاعدہ 32(2) کے تحت شروع کی گئی کارروائی کے خلاف اٹھتی ہے تاکہ سول عدالت کی طرف سے دی گئی حکم امتناعی کو نافذ کیا جا سکے۔ ٹرائل کورٹ نے مدعاعلیہان نمبر 1 اور 2 کو سول جیل بھیجنے کے لیے عمل درآمد اور پولیس کی مدد سے مدعاعلیہان کی پوری جائیداد پر قبضہ ہٹانے کے لیے حکم امتناعی منظور کیا۔ اپیل خارج کر دی گئی۔ دفعہ 115 مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تحت نظر ثانی کو حد سے روکتے ہوئے خارج کرتے ہوئے، عدالت عالیہ نے از خود خود آئین کے آرٹیکل 227 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کیا اور عمل درآمد کی عدالت کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا۔ اس حکم کے خلاف ناراضگی محسوس کرتے ہوئے یہ اپیل دائر کی گئی ہے۔

اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ فریقین نے جائیدادوں کو ایک تہائی حصے میں تقسیم کرنے والے حتمی ڈگری کو قبول کر لیا ہے اور اس حتمی ڈگری کو حتمی بننے کی اجازت دی ہے، فریقین حکم نامے کے پابند ہیں اور اپیل کنندہ قبضے کے لئے ایک تہائی حصے کا حقدار ہے۔ مقدمہ نمبر 27/73 میں حتمی ڈگری کے تحت آنے والی زمینوں کے بارے میں کوئی بھی دوسری کارروائی بند ہو جائے گی اور تمام فریقوں کو صرف حتمی ڈگری کے تحت اپنے حق کو نافذ کرنا ہو گا۔

ان اپیلوں کو مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document